السلام علیکم
ایک مسئلہ درپیش ہے کہ
اخوت نامی ایک فلاحی ادارہ جو بلاسود قرض وغیرہ دینے کا دعویدار ہے ۔ اب اس ادراہ نے حکومتی کاوش پر لوگوں کو ان کے مکانات کی نئی یا ادھوری تعمیر کے لیے قرض دینے کا آغاز کیا ہے ۔

جس کی تفصیل ادارہ کے مقامی ذمہ دار نے یہ بتلائی ہے کہ وہ ایک لاکھ روپے سے پانچ لاکھ تک قرض دے سکتے ہیں پانچ سال کے لیے ...البتہ اس کی ترتیب یہ ہے کہ ایک لاکھ پر سالانہ 4500 روپے مینجمنٹ اور سروس چارجز کے نام پر وصول کیے جائیں گے ۔ کیونکہ ہمارا نیٹ ورک پورے ملک میں موجود ہے عملہ کی تنخواہیں دفاتر کا کرایہ وغیرہ ہیں تو یہ رقم کہاں سے آئے اس لیے ہم منیجمنٹ کے اخراجات اور عملہ کی تنخواہوں کے لیے سالانہ 4500 روپے لیں گے ....

Scanned by CamScanner

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ عملہ کی تنخواہ
اور دیگر اخراجات پہلے حکومت برداشت کرتی
تھی ہم۔بندے سے نہ لیتے تھے ۔۔۔پھر حکومت
نے تعاون چھوڑ دیا تو ادارہ نے خود اپنے پاس
موجود رقم سے اس سلسلے کو چلایا ۔۔۔۔اب
ادارہ کے پاس اس قدر کثیر رقم نہیں کہ پورے
ملک میں پھیلی شاخوں کے اخراجات برداشت
کر سکے ۔۔لہذا یہ اخراجات اب قرض لینے والے
بندے سے لینے کا فیصلہ کیا ہے ۔۔۔۔۔۔
اب اگر ایک بندے نے مثلا 4 لاکھ روپے لیے تو
اسے ایک سال کا 18ہزار روپے ادا کرنا ہو گا ۔۔دو
سال میں 36 ہزار ۔۔۔ تین سال بعد 54 ہزار ۔۔۔
اسی ترتیب سے سالانہ ایک لاکھ کی نسبت سے
4500 روپے کے حساب سے دینے ہوں گے ۔
اب سوال یہ ہے کہ ایک ضرورتمند شخص جس
کو مکان تعمیر کرنا ہے کیا وہ اس ادارہ سے اس
قسم کا قرضہ لے سکتا ہے ۔۔

دار الافتاء

7:07 AM ✓

(جواب منسلک ہے۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق یہ سودی قرض کا معاملہ ہے جس کا لینا اور دینا ناجائز اور حرام ہے، لہٰذا مذکورہ ادارہ سے سودی قرض لینے دینے کا یہ معاملہ شرعاً جائز نہیں ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٧/ ٣٩٥):

(وأما) الذي يرجع إلى نفس القرض: فهو أن لا يكون فيه جر منفعة، فإن كان لم يجز، نحو ما إذا أقرضه دراهم غلة، على أن يرد عليه صحاحا، أو أقرضه وشرط شرطا له فيه منفعة؛ لما روي عن رسول الله - صلى الله عليه وسلم - أنه «نهى عن قرض جر نفعا» ؛ ولأن الزيادة المشروطة تشبه الربا؛ لأنها فضل لا يقابله عوض، والتحرز عن حقيقة الربا، وعن شبهة الربا واجب-------------------------والله اعلم بالصواب

الجواب صحیح

[signature]

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۱ھ

23/ فروری/ ۲۰۲۰ء

[stamp: مفتی]

[signature]

محمود اشرف جوہر غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۷/ جمادی الثانیہ/ ۱۴۴۱ھ

۲۲/ فروری/ ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح — محمد یعقوب عفا اللہ عنہ — ۲۸/ ۶/ ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح — محمد طاہر عفی عنہ — ۲۸/ ۶/ ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[signature] — ۲۹/ ۶/ ۱۴۴۱ھ

[stamp: دار الافتاء — فتویٰ نمبر ۲۲/۲۱۵۳]

Scanned by CamScanner